ماہنامہ
انجمن طلبۂ قدیم

حیاتِ نو

HAYAT-E-NAW

درسِ حدیث

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سبعۃ یظلہم
اللہ فی ظلہ یوم لا ظل الا ظلہ، امام عادل وشاب نشأ فی عبادۃ اللہ
ورجل قلبہ معلق فی المساجد ورجلان تحابا فی اللہ اجتمعا علیہ
وتفرقا علیہ ورجل دعتہ امرأۃ ذات منصب وجمال فقال
انی اخاف اللہ ورجل تصدق فاخفاہا حتی لا تعلم شمالہ
ما تنفق یمینہ ورجل ذکر اللہ خالیا ففاضت عیناہ (بخاری ومسلم)

از مولانا سید [illegible] صاحب

یہ ایک مشہور حدیث ہے جس میں ان سات آدمیوں کو خوشخبری سنائی گئی ہے جن کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ [illegible] سایہ میں جگہ دے گا [illegible] کوئی سایہ نہ ہوگا۔

پہلا شخص وہ منصف مزاج حاکم [illegible]

دوسرا شخص وہ نوجوان [illegible]

[illegible]

تیسرا شخص وہ ہے جس کا دل مسجد میں [illegible]

[illegible]

چوتھے وہ دو شخص ہیں جن کا تعلق آپس میں محض اللہ [illegible]

[illegible]

رپورٹ اجلاس انجمن طلبہ قدیم

منعقدہ بتاریخ ۱۳ / ۱۴ / نومبر [illegible]

اجتماع طلبۂ قدیم [illegible] کا آغاز نومبر کی صبح کو ہوا جس کی ابتدا
مولانا جلیل احسن صاحب ندوی کے درس قرآن سے آغاز ہوا
مولانا موصوف نے سورۂ [illegible] آیات کی [illegible] اور ان کی
تشریح فرمائی جسے ہم آئندہ [illegible] شائع کر رہے ہیں۔

مولانا کے درس قرآن کے بعد چائے کے لئے وقفہ ہو گیا، پھر
اجتماع کی دوسری نشست شروع ہوئی، صدر جامعہ
مولانا عبد الحسیب صاحب نے اپنی طرف سے اور کارکنان جامعہ
کی طرف سے طلبۂ قدیم کا [illegible] خیر مقدم کیا اور فرمایا کہ آپ کی آمد
[illegible] باعث مسرت ہے اور یہ مدرسہ جن نشیب و فراز [illegible]
[illegible] سے بخوبی واقف ہیں۔ آپ حضرات
جانے کے بعد [illegible] میدان اپنے عمل سے گزر رہے ہیں
[illegible] آپ [illegible] ہوئے ہوں گے ان کی روشنی میں
[illegible] درس کی [illegible] کے مطابق
[illegible] اجتماع [illegible] حسب سابق
[illegible] مولانا ابو اللیث صاحب [illegible]
[illegible] زیادہ دیر
[illegible] درس کے بعد مولانا ابو اللیث صاحب [illegible]
نے طلبۂ قدیم سے خطاب فرمایا جس کی مفصل رپورٹ [illegible]
کی جا رہی ہے۔ مولانا موصوف کے خطاب کے بعد مولانا [illegible] احمد
صاحب فلاحی نے [illegible] پیش کیا جس کی ایک قسط
[illegible] شائع [illegible] ہے۔

خطاب [illegible] کے [illegible]
[illegible] رکھی گئی [illegible]
[illegible] کا پروگرام شروع ہوا [illegible]
[illegible] ترتیب
[illegible]
[illegible] اجلاس [illegible]
[illegible]
[illegible] بڑی دلچسپی کا حامل
[illegible] کی مکمل [illegible]
[illegible]
[illegible] کے بعد مولانا ابو اللیث صاحب کی
[illegible] دستور
[illegible] مسودۂ دستور [illegible]
[illegible] مولانا ابو اللیث صاحب نے فرمایا
[illegible] دستور بنانا [illegible]

یہ تجویز [illegible] کوئی جلسہ منعقد نہیں ہو سکے گا، اس لئے
دستور [illegible] دستور بنانے کے
[illegible] تقریر کے بعد
مسودۂ دستور [illegible] بحث و گفتگو
کے بعد [illegible] مسودۂ دستور پاس ہوا
پھر [illegible] کے بعد طلبۂ قدیم اور طلبۂ جدید کے
[illegible] شروع ہوا۔

نماز مغرب کے بعد خطاب عام کا پروگرام [illegible] سے پہلے
مولانا [illegible] صاحب فلاحی نے اپنی تقریر کا آغاز
[illegible] شعر [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] تمام اور
[illegible] فرمایا کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] سے مقابلہ کریں۔ آپ کے
بعد مولانا [illegible] صاحب نے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا
کہ [illegible] مسائل میں گھرے ہوئے ہیں
ان مسائل کے حل کے لئے ہمارے پاس قرآن [illegible]
موجود ہے۔ قرآن و حدیث کی [illegible] تمام مسائل کا
[illegible] کے مسائل [illegible]
[illegible] مسائل کو حل کرنے کے لئے ہمارے دانشور
[illegible]
[illegible] ثابت کر دیا ہے۔
[illegible] فرمایا کہ [illegible] سے چند سال
پہلے [illegible] لیکن اب حالات
[illegible] قریب آ رہے ہیں اور
[illegible] اسلام کی [illegible] آپ نے فرمایا کہ ہم ایسے
افراد تیار کر رہے ہیں جو موجودہ دور کے تقاضے پورا کر سکیں۔
آپ کے بعد مولانا سید [illegible] جماعت اسلامی
[illegible] خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام جو پیغام لے کر آیا
[illegible] توحید ہے [illegible]
[illegible] کی دعوت [illegible] اسلام کا پہلا مطلب یہ
ہے کہ [illegible] کائنات کا مالک، حاکم [illegible] اور معبود صرف [illegible]
ہے۔ عزت، دولت، رزق سب کچھ وہی دیتا ہے۔ آپ نے [illegible]
[illegible] حالات کو سامنے رکھ کر
[illegible] فرمایا کہ [illegible]

حیاتِ نو

جلد ۱۲	مارچ ۱۹۷۸ء	شمارہ ۳

ہمیں مسرت ہے کہ جماعت الفلاح کے ترجمان کا یہ دوسرا شمارہ ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں ایک بار "حیاتِ نو" پیش کرنے کی سعادت بخشی، جس کیلئے ہم اس کے بے حد شکر گزار ہیں اور ساتھ ہی ساتھ دست بدعا ہیں کہ وہ آئندہ بھی ہمیں اس لائق بنائے رکھے کہ پہلے سے بہتر اور تحفہ والوں کو دوسروں سے تمام مراحلوں سے ہمارا قافلہ منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہے، اور اس حیاتِ نو کو جو ہمارے سینوں میں محفوظ ہے دوسروں تک پہنچانے کی سعادت حاصل کریں۔

ہماری مادرِ ملّی نے اپنی آغوش میں جس جتن سے ہماری پرورش کی تھی، تعلیم کا جو طریقہ اور تربیت کا جو انداز رہا تھا اور آج ہم جس مقام پر ہیں اس مقام تک پہنچانے کی تمام تر کوششوں کا مقصد صرف اور صرف یہ تھا کہ ہم دینی و دنیاوی علوم سے بہرہ ور ہو کر حق کی آواز اور اسلامی تعلیمات کا پرچار کریں، اخلاقی اقدار کا شعار ہوتے چلے جائیں، ان سے ہوشیار رہ کر دین کی سربلندی کے لئے جد و جہد کریں، وقت کے اہم مسائل سے دلچسپی لیکر ان کا حل تلاش کریں، ظلم و فساد، کفر و الحاد، لادینیت و عداوت میں بسر ہونے والی زندگیوں کیلئے عدل و انصاف، حق و صداقت اور امن و محبت کا آبِ حیات فراہم کریں، جس کا ایک ایک گھونٹ نہ صرف ہر کام و دہن کے لئے باعثِ لذت ہو بلکہ زندگیوں کے لئے سامانِ اور فلاحِ آخرت کا ضامن ہو۔

یہی وہ عظیم مقصد ہے جس کا درس ہم نے لیا ہے اور یہی وہ پاکیزہ کام ہے جس کو عام ہونا ہے —— اس مقصد کے حصول کیلئے ہم نے اجتماعی اور منظم اقدام کیا ہے تاکہ ہماری آواز میں وزن اور اعتماد پیدا ہو، یہی محرک ہے ہماری انجمن کے داغ بیل ڈالنے کا۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس میں ہم کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں، کس طریقے سے سبکدوش ہونے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ ابھی تک ذہن و دماغ میں صرف اس کا خاکہ تھا اب اس خاکہ کو عملی جامہ پہنانا ہے۔

اسی ترجمان "حیاتِ نو" کا سلسلہ اسی لئے شروع کیا گیا ہے کہ جہاں ہمارا فضلاء کے باہمی ربط و تعلق کا ذریعہ ہو، وہیں ان کی دینی، علمی اور تحریکی سرگرمیوں کا آئینہ دار بھی ہو۔ اسی طرح سے جس مادرِ علمی سے ہم نے پاکیزہ اور قابل قدر تعلیم حاصل کیا ہے، اس کی خدمت اور اس کے تکمیل مقاصد کا یہ سنہرا موقع بھی ہے، دیکھئے تو اس کا حق

اور بھی خواہش کی متعدد اور مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں، اگر یہ شکل ان سب سے کہیں بہتر ہے، کیونکہ اس سے ادارہ اور اس کے اداروں اور تربیتی گہواروں کے معیار تعلیم و تعلم اور تربیت و اصلاح کا بھی اندازہ لگانے کیلئے ان سے نکلے ہوئے افراد کی فکری، ذہنی، اخلاقی، علمی اور عملی ارتقاء و انحطاط کی طرف عام انسانی نگاہیں رکھتی ہیں، اور حقیقتاً یہی وہ صفات ہیں جن سے کسی بھی ادارہ کو گہوارۂ علم و فن کیلئے سرمایۂ افتخار ہوتے ہیں۔

اس سے قبل جنوری و فروری کا شمارہ ... کی خدمت میں روانہ کیا جا چکا ہے، اور دستور ... اس کی تجاویز بھی ہم ارسال کر چکے ... آپ تک پہنچ چکے ہوں گے —— لیکن ابھی تک ... مشوروں کے منتظر ہیں —— ... کا احساس آپ کو ہوگا ... کوششیں اسی کیلئے ناگزیر ہے۔

بقیہ صفحہ ۱ —— ... کی ... ان نوجوانوں میں کیا ... چونکہ آپ کی دوستی ... آپ ... کو ... چاہئے۔

پانچواں وہ شخص ہے جس کو کسی صاحبِ حسب و نسب اور حسن و جمال عورت نے دعوتِ معصیت دی اور ... ہوئے اس نے اس کی دعوت یہ کہکر ٹھکرا دی کہ میں خدا سے ڈرتا ہے۔ یہ چیز ہمارے ہر نوجوان کے دل میں خوب اچھی طرح سے بیٹھ جانی چاہئے، جب بھی شیطان ان کو راہِ حق سے بھٹکانا چاہے تو اپنے خوبصورت اور حسین و جمیل راستے پیش کرے تو شیطان کو ناکام بنا دیں۔

چھٹا وہ شخص ہوگا جو اللہ کی راہ میں اس طرح خرچ کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا دیا ہے۔

ساتواں شخص وہ ہوگا جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور احساس سے اس کی آنکھیں بہنے لگیں، بہنے والے آنسو دوزخ کی آگ کو بجھا دیں ... کتنا بڑی چیز ہے اور اللہ کو خشیت ... ہمیں ان صفات ... پیدا کرنے کی ...

ہم بھی ان سات قسم کے افراد میں ہوں کہ اللہ کی ... دن رحمت کے سایہ تلے جگہ دے گا، اللہ ہم سب کو وہ اوصاف ہمارے اندر بھی پیدا کر دے اور قیامت کے دن رحمت کے سایہ تلے جگہ مرحمت فرمائے —— و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

خطبۂ استقبالیہ

دوسری اور آخری قسط

مولانا ظفر احمد اختری خلیقی

[illegible] میں جماعت المسلمین کا شاندار ماضی [illegible] شاندار مستقبل کے حصول
[illegible] عیب [illegible] کامل توجہ کی عملی اور قولی شعار [illegible]
[illegible] بہترین کردار [illegible] اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے اپنی جدوجہد
[illegible] اپنی [illegible] اور منافقت اور [illegible] ذرائع و وسائل کے
[illegible] ہمیشہ تیار رہیں، وہ ایک وقت دیں
[illegible] واقفیت [illegible] زمانہ کے عام [illegible]
[illegible] کا معقول [illegible] ان شاندار مقاصد کے حصول پر [illegible] جائے
[illegible] فیصلہ آپ کریں گے —

[illegible] مسائل کی [illegible] تیار ہوں گے [illegible] وطن کی
[illegible] حیثیت [illegible] رہے ہیں [illegible] اسی کے کر
[illegible] بہترین حل [illegible]
[illegible] کا حقہ وسائل [illegible]

[illegible] کی ترتیب [illegible] سے [illegible] ہوتی ہے
[illegible] میدان کار [illegible] چھوڑ دیا
[illegible] مسائل و مشکلات کو [illegible] نظر انداز کر کے ان
[illegible] کسی طرح انصاف نہیں ہوگا
[illegible] میدان کار [illegible] اپنے درس کی واپسی کے
[illegible] دنیا ہے [illegible]
[illegible] کیلئے دوسرا خاکہ
[illegible] ضروری ہے کہ فارغین کا
[illegible] کی جائے اور [illegible] کے مطابق ان کے
[illegible] ان کی عملی [illegible] رکھتے ہوئے انھیں ایسے
مواقع [illegible] اسلام کیلئے [illegible] کامیاب
ثابت ہوں [illegible] ہے کہ جب مقصد اس قدر اہم
[illegible] صرف کیا جائے تو کوئی وجہ
کہ حاصل [illegible] صرف نظر کیا جائے — یہ بات
بہت ہی [illegible] زمین جہاں [illegible] کی
گروہ [illegible] موجود [illegible] رشتہ [illegible]
شدید طور پر [illegible] وابستہ [illegible] دوسرے [illegible]
[illegible] مسائل [illegible]
[illegible] زمانہ [illegible] فضا میں
[illegible] آگے بڑھانے، دعوت کی
[illegible] اگر [illegible] ہے —
[illegible] تنظیم [illegible] و مقصد کے
[illegible] کیا جا سکتا ہے، انھیں جمع کر کے
[illegible] جا سکتا ہے، اگر ایسا ہوا تو یقین ممکن ہے کہ وہ

بھی زمانے کی قدر ہو جاتی ہے۔ اگر اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں دی گئی تو اس بات کا اندیشہ ہے کہ فارغین کی بیشتر تعداد [illegible] رہ جائے گی اور کسی بہتری کے [illegible] کر رہ جائے — چنانچہ یہی حالات ہندوستان میں دیکھا جاتا ہے کہ وہ عربی مدرسے جن کے فارغین عدم توجہی کی وجہ سے معقول و مناسب نگہداشت سے محروم ہو جاتے ہیں، وہ اس طرح بکھر جاتے ہیں کہ کبھی ان کا کوئی [illegible] نہیں [illegible] اگر یہی سلوک اس جامعہ کے فارغین کے ساتھ ہوا تو آپ اس بات کی توقع ہرگز نہ رکھیں کہ وہ یہاں سے نکل کر آپ کی توقعات پوری کر سکیں گے۔ ایسی تعداد بالکل تھوڑی ہوگی جو ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکے۔ اس لئے ان کی مشکلات، ان کے مسائل، ان کی دشواریاں اور ان کی الجھنوں پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ ایسے با صلاحیت، ہوش مند، باشعور اور درد مند افراد کو منتخب کر کے انھیں ان کے کاموں پر لگا دیا جائے [illegible]

حضرات! ہمارا یہ اجتماع اسی مقصد کی طرف [illegible] ایک عملی اقدام [illegible] تنظیم کیلئے یہ ایک ابتدائی کوشش ہے [illegible] جب فارغین اکٹھا ہو کر اپنے مسائل پر کھل کر گفتگو کریں گے اور ان کو [illegible] اجتماعی [illegible] ہوگی تو [illegible] کر سکے گی — اور یہ بات مسلم ہے کہ جب افراد اپنی طاقتیں اکٹھا کر لیتے ہیں، اپنی عملی جہتوں کو ایک تنظیم کے تحت [illegible] کرتے ہیں تو وہ دنیا کے سامنے [illegible] ذمہ دار ہوتے ہیں، پھر جب کوئی باقاعدہ تنظیم اپنے [illegible] منزل بنا لیتی ہے تو ہر ناممکن چیز ممکن بن جاتی ہے، ہر غیر یقینی چیز یقینی ہو جاتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے —

در اصل اجتماعیت انسانی زندگی کا خاصہ ہے، مخلوقات میں [illegible] مخلوق بھی اپنی تنظیم ہم جنسوں، ہم صنفوں، ہم خیالوں، ہم جماعتوں کی بناتی ہے اور اس میں اپنی اجتماعیت [illegible] ہوتی ہے کہ [illegible] عام امور [illegible] آپس میں ملے رہتی ہیں — انسان اشرف المخلوقات ہے اور معاشرہ سے [illegible] کیلئے [illegible] زندگی [illegible] سماجی مخلوق ہے اور [illegible] بات ہے کہ [illegible] سماجی تنظیموں سے وابستہ ہو کر اپنی زندگی کی گاڑی کھینچ رہا ہے، لیکن قابل لحاظ چیز یہ ہے کہ جب انسانی مخلوقات [illegible] تنظیم [illegible] [illegible]

... اپنے کا ہما جاتا ہوگا ہمارے پیش نظر فارغین جامعہ کی رہنمائی [illegible] تنظیم کا نام ہے جو ان کی رہنمائی اور انجمنوں کی طرح سال میں ایک مرتبہ جلسہ کا انعقاد کرلینا یا کچھ تجویزیں پاس کرلینا نہیں ہوگا بلکہ تنظیم ہر سال ایک پروگرام طے کرکے کام کو آگے بڑھائے ...... لیکن کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا جائے گا جو ہماری تنظیم [illegible] نقصان دہ ہو۔ کام بتدریج انجام پائے گا۔ ہر سال کیلئے خاکے تیار کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ یہ تنظیم ذمہ دار حضرات اپنے فرائض انجام دیں گے۔ تنظیم ان کے حالات کا جائزہ لیگی۔ ان سے ربط قائم رکھیگی۔ ان کی مشکلات کو دور کرنے کیلئے عملی تدبیریں سوچے گی۔ ان کی صلاحیتوں کو صحیح رخ پر لگانے کیلئے [illegible] ذرائع استعمال کرے گی۔ انہیں وہ مواقع فراہم کرے [illegible] جن کی بدولت وہ اسلام کی خدمت زیادہ سے زیادہ کرسکیں اور دعوت کا کام بطرز احسن انجام پاسکے۔ ایسے وسائل مہیا کرنے کیلئے کوشش کرے گی جن سے [illegible] عزائم اور جذبہ ارادوں کی تکمیل کرسکیں۔ [illegible] طرح باخبر رکھے۔ انہیں دین کا صحیح خادم بنایا جاسکے۔ انہیں دعوت [illegible] کا خاکہ دیا جائے گا۔ [illegible] اسلام کی [illegible] نوجوانوں کا ذہن [illegible] پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ وہ اسلام کے [illegible] کا مقابلہ کرسکیں۔ [illegible] ان مقاصد کے حصول میں [illegible] واضح وجہ ہیں [illegible] فارغین کے مسائل حل نہیں کئے گئے۔

ہمیں اس بات پر مسرت ہے کہ کارکنان جامعہ اور ہمارے محترم اساتذہ اس تنظیم کی تشکیل سے پوری طرح متفق ہیں ہم تمام طلبہ امید رکھتے ہیں کہ وہ اس کی تکمیل کیلئے بھرپور تعاون پیش فرماتے رہیں گے اور ہماری ہر طرح کی حوصلہ افزائی فرماتے رہیں گے۔

[illegible] سال کی مدت ایک جماعت الفلاح کی مدت کارکردگی [illegible] ضروری ہے کہ اس [illegible] کا جائزہ لیا جائے۔ ہر میدان میں نہیں لوگ کسی [illegible] خدمت کررہے ہیں [illegible] ہے کہ یہاں سے ایسے افراد نہیں نکل سکے جو اسلام کے صحیح خادم بن سکیں [illegible] سال بیت گئے اور اس [illegible] مدت میں ایسے [illegible] وہاں سے تیار ہوسکتے تھے جو پورے ہندوستان میں دعوت اسلام کے تمام محاذوں کو سنبھال لیتے اور اسلام کی تبلیغ اس قدر ہوجاتی کہ [illegible] کسی تنظیم کی ضرورت نہ رہ جاتی لیکن افسوس ہے کہ [illegible] گم ہوجاتی ہیں [illegible] اس صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے ہماری جامعہ کی بنیاد [illegible] اس کی تلافی نہیں کرسکے [illegible] کیا جاسکے ۔۔۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہیں سے وہ افراد نکل سکتے ہیں جو اسلام کے خادم بن سکیں جنہیں دور حاضر کو قریب سے [illegible] جیسا [illegible] یہ پوشیدہ نہیں [illegible] گروہی تعصب، مسلکی اختلافات [illegible] گروہ [illegible] تعلیم و تربیت جس انداز سے ہوتا ہے وہ [illegible] اسلام کی ضرورت محسوس ہوتی ہو جو اسلام کو غالب کرنے کی خواہش رکھتے ہوں اور اعلاء کلمۃ اللہ کو نصب العین بنائے ہوں۔ ایسے مقاصد کو [illegible] سمجھتے ہیں ۔۔۔ [illegible] جامعۃ الفلاح روشنی کا ایک [illegible] صلاحیتیں کام میں لاکر ملک و ملت کیلئے مفید سے مفید تر بنائی جاسکتی ہیں اگر اس کی طرف سے بے توجہی کی گئی تو پھر اس کا موقع نہیں مل سکے گا کہ اس کی تلافی کی جائے۔

ہمارے سامنے کچھ پروگرام ہیں جنہیں ہم باہم طے کرکے آپ کے سامنے رکھیں گے اور وہ تمام پروگرام جامعہ کے مقاصد سے ہم آہنگ ہوں گے اور اراکین جامعہ کے تعاون سے ہی انجام پائیں گے۔ اس لئے ہم [illegible] مکمل تعاون کے خواستگار ہیں [illegible] تعلیم گاہوں میں اسلامی نظریات کی [illegible] حضرات نے حالات کا [illegible] لینا پڑے گا۔

ہم اپنی بات ختم کرتے ہیں مزید آپ کا وقت لینا نہیں چاہتے ہیں [illegible] ہمارے اس قسم کے ارادے ہیں ہمارے دلوں میں اس طرح کی [illegible] کروٹ لے رہے ہیں اس کی قدر کرتے ہوئے ان ارادوں اور عزائم کو تکمیل تک ضرور پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں وہ اس بات کی توفیق بخشے کہ ہم اسلام کے سچے خادم بن سکیں اور اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مجھ کو کیا انہی جلووں کی خبر بھی پا نہ سکے
عمر تر زندگی کو تری راہ میں لٹا نہ سکے

(مولانا عامر عثمانی)

غزل
مائل خیرآبادی

انجمن طلبۂ قدیم کے اجتماع کی آخری دن یا دوسری نشست میں حفیظ میرٹھی کے علاوہ مائل خیرآبادی اور کوثر اعظمی بھی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک تھے۔ مائل خیرآبادی صاحب نے اس نشست کی صدارت کی تھی۔ حفیظ صاحب کی پیش کردہ غزل گزشتہ شمارہ میں آپ ملاحظہ فرما چکے، جبکہ اس شمارہ میں مائل صاحب کی غزل پیشِ خدمت ہے۔ اور آئندہ کوثر صاحب کی غزل ہم پیش کریں گے۔ تو ملاحظہ فرمائیے مائل صاحب کی غزل:

تیری تلوار کا دم مجھ سے روانی مانگے
تیری صورت مرے خون سے پانی مانگے
مجھ سے جو ہاتھ ملے چھڑوا، جو فانی مانگے
کتنا نادان ہے خود اپنی نشانی مانگے
کمان اس وقت کھلے بند ہو میں جیتا ہوں
کر چکا ختم جو میں تو وہ کہانی مانگے
جب سے اصلاح محبت کا کیا ہے میں نے
مجھ سے ہر ایک محبت کی نشانی مانگے
عشق میں دشمنی ہے مجبوری اللہ اللہ
ضبط دیتا ہے جو غیروں کی زبانی مانگے
[illegible]
مانگے انسان دعا کوئی تو زبانی مانگے
[illegible] مائل
[illegible] کی شدت پہ روانی مانگے

بقیہ صفحہ ۵ کا

[illegible] دوسرا [illegible] ہم خدا کے سچے بندے بن جائیں، ہمارا اعتقاد [illegible] مشکل [illegible] بہت آسان ہے اور وہ انسان [illegible] اور گروہ [illegible] انحراف کریں [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] کی [illegible] اسلام [illegible] اللہ سے ڈر جائے [illegible] جانتے [illegible] انسانی [illegible] کوئی سوال [illegible] نہیں ہوا [illegible] دنیا سے ختم ہو گئے جبکہ ان کی حکومت میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا [illegible] اصل خدا کا خوف ہی ہے جو انسان کے اندر [illegible]۔

[illegible] ہم اپنے اخلاق [illegible] اخلاق [illegible] کو [illegible] معلوم ہے کہ [illegible] کرنا [illegible] ہے [illegible] مستقبل [illegible] فاتحہ [illegible] کی [illegible] ہو جائے گی۔ [illegible]

خوشخبری

یہ خبر یقیناً باعثِ مسرت ہوگی کہ جامعۃ الفلاح کے شعبۂ نسواں میں عربی تعلیم کا آغاز ہو گیا ہے۔ گزشتہ چند مہینوں سے عربی درجہ کا باقاعدہ درجہ کھلا ہے جس وقت اس درجہ میں کل ۲۲ طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ ان شاء اللہ آئندہ سالوں میں حسبِ ضرورت اور درجات کا اضافہ ہوتا جائے گا۔ ادارے کے ذمہ داروں کی کوشش ہے کہ اس شعبہ میں زیرِ تعلیم طالبات کو امورِ خانہ داری کی تربیت کے ساتھ ساتھ ضروری علوم [illegible]، عالمہ اور فاضلہ کی [illegible] اور مکمل تعلیم دی جائے۔

روحِ انتخاب

ہمارا مقصد یہ ہے کہ [illegible] تمام دنیا سے [illegible] اللہ کی حاکمیت [illegible] اور خدا کے بندوں پر خدا کے سوا کسی کی حاکمیت باقی نہ رہے، یہ شجر کا [illegible] ہے اور اس [illegible] کو اکھاڑنے کے لیے کسی [illegible] شاخوں [illegible] نہیں ہیں، بلکہ صرف شجر کا [illegible] وہ شجرِ خبیثہ جو [illegible] جڑ پکڑے [illegible] طرح جانتے ہیں اور [illegible] ابھی نہیں [illegible] کثرت تعداد کو دیکھ کر [illegible] اپنی [illegible] بھول جائے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ایس۔ آئی۔ ایم کا دو روزہ مرکزی اجتماع

[illegible] مارچ کو جامعۃ الفلاح میں [illegible] کے وابستگان کا دو روزہ [illegible] اجتماع ہوا جس میں صدر [illegible] جناب [illegible] مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

اس اجتماع میں مختلف پروگرام رکھے گئے تھے۔ درسِ قرآن [illegible] مولانا [illegible] کے علاوہ [illegible] کی [illegible] ہوئی۔

[illegible] کا افتتاحی [illegible] خطاب عام ہوا، [illegible] تعداد نے شرکت کی [illegible] ساتھ [illegible]۔

[illegible] اجتماع [illegible] ختم ہوا اور اس اجتماع نے ہمارے اندر [illegible] روح پھونک دی۔ [illegible] اور [illegible]۔